337

نوحہ شہزادہ علی اکبرؑ

کس نے برچھی ماری کس نے برچھی ماری
رو کے کہتی تھی یہ مادر کس نے برچھی ماری

اے میرے لعل میری گود کے پالے اکبرؑ
اپنا دل کس طرح یہ اماں سنبھالے اکبرؑ
کچھ تو بتلاؤ کہ دل پر کس نے برچھی ماری

آؤ مادر تمہیں سینے سے لگا لے اکبرؑ
پڑتے جاتے ہیں میرے قلب پہ چھالے اکبرؑ
ہائے یہ قلبِ نبیؐ پر کس نے برچھی ماری

میرے یوسفؑ اے میرے نازوں کے پالے اکبرؑ
اپنی آغوش میں ماں تجھ کو سلا لے اکبرؑ
چین آتا نہیں پل بھر کس نے برچھی ماری

کچھ تو ارمان یہ ماں دل کے نکالے اکبرؑ
چاند سے ماتھے پہ سہرا تو بندھا لے اکبرؑ
رو رہا ہے دلِ مادر کس نے برچھی ماری

اپنی آواز تو صغراؑ کو سنا لے اکبرؑ
وہ خفا ہے اُسے سینے سے لگا لے اکبرؑ
کیا کہوں گی اُسے جا کر کس نے برچھی ماری

ہاتھ اِس چاند سے سینے سے ہٹا لے اکبرؑ
تاکہ ماں زخم پہ مرہم تو لگا لے اکبرؑ
ہائے اکبرؑ مرے اکبرؑ کس نے برچھی ماری

ترے دم سے ہیں مرے گھر کے اُجالے اکبرؑ
ماں ترے چاند سے چہرے کی بلا لے اکبرؑ
ہائے یہ ماں کے جگر پر کس نے برچھی ماری

جلد آجا تجھے ماں دولھا بنا لے اکبرؑ
اور ترے بیاہ کی منت بھی بڑھا لے اکبرؑ
جل رہا ہے دلِ مادر کس نے برچھی ماری

لبِ مادر پہ تھے ماجدؔ یہی نالے اکبرؑ
تو جہاں ہے وہیں مجھ کو بھی بلا لے اکبرؑ
یہی فریاد ہے لب پر کسی نے برچھی ماری